عورت کا کندھے سے اوپر تک بال کٹوانے اور اس کی اجرت کا حکم

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: 32

تاریخ اجراء: 20 صفر المظفر 1436ھ 23 دسمبر 2014ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ

1۔ عورتوں کا بال کندھوں سے اوپر تک کٹوانا کہ مردوں سے مشابہ ہو جائیں، شرعاً کیسا ہے؟

2۔ کسی عورت کا اس طرح بال کاٹنے کی اجرت لینا (کہ عورت کے بالوں کی مردوں سے مشابہت ہو جائے) شرعاً کیسا؟ جیسا کہ آج کل بیوٹی پارلر میں ہوتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَایَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

1۔ عورتوں کا سر کے بال اس طرح کٹوانا کہ مردوں سے مشابہت ہو، ناجائز و حرام ہے۔

عورتوں کا مردوں سے یا مردوں کا عورتوں سے مشابہت اختیار کرنا حرام ہے اور حدیث مبارک میں ایسوں پر لعنت کی گئی ہے۔ چنانچہ بخاری شریف میں ہے: "لعن النبی صلی اللہ علیہ وسلم المتشبھین من الرجال بالنساء والمتشبھات من النساء بالرجال" ترجمہ: نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت فرمائی ان مردوں پر جو عورتوں سے مشابہت کریں اور ان عورتوں پر جو مردوں کی مشابہت اختیار کریں۔ (صحیح بخاری، جلد2، ص874، مطبوعہ کراچی)

درمختار میں ہے: "قطعت شعر راسها اثمت ولعنت، زاد فی البزازیة ولو باذن الزوج لا طاعة لمخلوق فی معصیة الخالق ولذا یحرم علی الرجل قطع لحیته والمعنی المؤثر التشبہ بالرجال" ترجمہ: عورت اپنے سر کے بال کاٹے تو گنہگار ہوئی اور اس پر لعنت ہے۔ بزازیہ میں فرمایا کہ اگرچہ شوہر کی اجازت سے بال کاٹے (پھر بھی ناجائز ہے) اس لیے کہ خدا کی نافرمانی میں کسی اطاعت نہیں اسی لیے مرد پر داڑھی کاٹنا حرام ہے اور عورتوں کے لیے بال کاٹنے کے حرام ہونے کی علت مردوں کی وضع بنانی ہے۔ (درمختار مع ردالمحتار، جلد9، ص671، مطبوعہ پشاور)

امام اہل سنت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن فرماتے ہیں ”ام المؤمنین صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا نے ایک عورت کو مردانہ جوتا پہنے دیکھا اسے لعنت کی خبر دی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک عورت کو کمان لٹکائے ملاحظہ فرمایا ،ارشاد فرمایا ”اللہ کی لعنت ان عورتوں پر کہ مردوں سے تشبہ کریں“ حالانکہ جوتا کوئی جزو بدن نہیں جزو لباس ہے اور کمان جزو لباس بھی نہیں ایک خارج شے ہے جب ان میں مشابہت پر لعنت فرمائی تو بال کہ جزو بدن ہیں ان میں مشابہت کس درجہ حرام اور باعث لعنت ہوگی۔“ (فتاوی رضویہ، جلد6، ص610,611، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن)

2۔ عورت کے سر کے بال اس طرح کاٹنے کی اجرت لینا بھی ناجائز ہے کہ فعل حرام کی اجرت بھی حرام ہوتی ہے، چنانچہ بحر الرائق میں ہے: ”ولا یجوز علی الغناء والنوح والملاھی “ ترجمہ: گانے باجے، نوحہ کرنے اور لہو ولعب پر اجارہ جائز نہیں۔ (البحر الرائق، جلد8، ص35، مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت)

امام اہلسنت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن فرماتے ہیں: ”اصل مزدوری اگر کسی فعل ناجائز پر ہو، تو سب کے یہاں ناجائز اور جائز پر ہو تو سب کے یہاں جائز۔“ (فتاوی رضویہ، جلد23، ص507، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن)

صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ”گناہ کے کام پر اجارہ ناجائز ہے مثلاً نوحہ کرنے والی کو اجرت پر رکھا کہ وہ نوحہ کرے گی جس کی یہ مزدوری دی جائے گی، گانے بجانے کے لیے اجیر کیا کہ وہ اتنی دیر تک گائے گا اور اس کی یہ اجرت دی جائے گی، ملاہی یعنی لہو ولعب پر اجارہ بھی ناجائز ہے۔ گانا یا باجا سکھانے کے لیے نوکر رکھتے ہیں یہ بھی ناجائز ہے ان صورتوں میں اجرت لینا بھی حرام ہے۔“ (بہار شریعت، جلد3، ص144، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم